

جناب مفتی صاحب جامعہ دارالعلوم کراچی

گزارش یہ ہے کہ میں ایک کمپنی میں کام کر رہا ہوں اور میں کمپنی سے ملنے والے جی پی فنڈ کو "ای، ایف، یولائف حمایتہ تکافل" میں لگانا چاہتا ہوں، کیونکہ حمایتہ تکافل والوں نے بتایا کہ حمایتہ تکافل میں سرمایہ کاری کرنا اور نفع لینا جائز ہے اور مولانا ابراہیم عیسیٰ صاحب جو کہ جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل و متخصص ہیں، وہ اس کمپنی کی شرعی نگرانی کرتے ہیں۔

(1)۔۔ کیا مولانا مفتی ابراہیم عیسیٰ صاحب واقعی جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل و متخصص ہیں

اور دارالافتاء میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں؟

(2)۔۔ کیا جامعہ دارالعلوم کراچی کی نظر میں مولانا ابراہیم عیسیٰ صاحب مستند عالم دین ہیں؟

(3)۔۔ کیا "ای، ایف، یولائف حمایتہ تکافل" کی پالیسی لینا شرعاً جائز ہے؟

مرزا عمران بیگ

محمود آباد معرفت ضیاء الرحمن

ڈبل روم کے ایریا کورنگی کراچی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محترمی و مکرمی جناب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ مولانا ابرہیم عیسیٰ صاحب جامعہ دارالعلوم کراچی کے فارغ التحصیل اور  
مختص ہیں، باستعداد عالم دین ہیں اور دارالافتاء دارالعلوم کراچی میں بحیثیت رفیق دارالافتاء اپنی خدمات انجام  
دے رہے ہیں۔

جہاں تک ”ای ایف یو حمایتہ نکافل“ کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں عرض ہے کہ وہ اس کمپنی میں شرعی مشیر کے  
طور پر کام کر رہے ہیں، اور یہ کام انہوں نے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے مشورہ  
سے شروع کیا ہے، لہذا آپ ”ای ایف یو حمایتہ نکافل“ کی پالیسی کے شرعی حکم کے متعلق ان سے معلومات حاصل  
کر سکتے ہیں۔

والسلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(عبدالرؤف سکھروی)

ناظم دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵/ ذوالقعدہ ۱۴۳۷ھ

۲۳/ اگست ۲۰۱۶ء

